بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ ...!

اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کی مدد کیجیے!

کیا آپ نے کسی ٹھٹھرتی رات میں، برستی بارش میں، گرتی ہوئی برف میں کبھی یہ تصور کیا ہے کہ آپ اپنے اہل وعیال سمیت آسمان کی چھت تلے کھلے میدان میں پڑے ہوں ـــــ آپ کے پاس پلنگ، گرم کمبل، لحاف اور ہیٹر تو کجا رہے، پہننے کے لیے ڈھنگ کے کپڑے بھی نہ ہوں ـــــ کھانے پینے کے لیے کچھ نہ ہو، خود آپ بھی فاقہ سے ہوں اور آپ کے بچے بھی بھوک سے بیتاب ہوں ـــــ اس پر مستزاد یہ کہ آپ کے ارد گرد گولیاں برس رہی ہوں، شعلے لپک رہے ہوں، بم پھٹ رہے ہوں اور ہر آن آپ کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ کسی بھی وقت کوئی فائر، کوئی شعلہ، بم کا کوئی ٹکڑا آپ میں سے کسی کی موت کا پیغام بر ثابت ہو سکتا ہے ـــــ آپ کی کوئی منزل نہ ہو، اپنا کوئی وطن نہ ہو، گھر بار نہ ہو ـــــ کوئی پرسانِ حال نہ ہو اور جس کسی سے آپ کو امداد و تعاون کی توقع ہو سکتی ہے، وہ خود بھی آپ ہی جیسے حالات سے دوچار ہو ـــــ اس وقت آپ شدت سے یہ تمنا کریں گے کہ کاش بارش رک جائے، رات بخیریت گزر جائے، مطلع صاف ہو کر سورج چمکے اور اس کی روشنی میں آپ جائے پناہ تلاش کریں، اس کی تمازت آپ سب کے لیے گویا نئی زندگی کی نوید لائے ـــــ پھر ایسا ہی ہوتا ہے، لیکن دن کا اجالا آپ کے لیے رات کے اندھیرے سے کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہوتا ہے ـــــ دشمن کو آپ کی خبر ہو جاتی ہے، وہ آپ کے گرد گھیرا تنگ کر دیتا ہے ـــــ اور پھر . . . . . .

. . . . اس مقام پر آکر قلم لڑکھڑانے لگتا ہے، زبان کو یارائے گفتگو نہیں رہتا اور ذہن کو مزید سوچنے کی ہمت نہیں پڑتی ـــــ تاہم کیا آپ اس تلخ حقیقت سے انکار کر سکتے

ہیں کہ ہمارے لاکھوں مسلمان بھائی اپنے اہل و عیال و لواحقین سمیت آج ایسی ہی، بلکہ اس سے بھی زیادہ خوفناک صورتِ حال سے دوچار ہیں، لیکن جن کے بارے ہم کچھ سوچنا بھی گوارا نہیں کرتے ــــ اس لیے کہ مصائب کا شکار تو دوسرے ہیں، خود ہم پر یہ مصیبت نہیں آئی ــــ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

"تری المومنین فی تراحمھم وتوادّھم وتعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکیٰ عضو تداعیٰ لہ سائر الجسد بالسّھر والحمّیٰ!"

(متفق علیہ)

"تو مومنوں کو ان کے رحم و مروّت میں، ان کی محبت و مؤدت میں اور باہمی الفت و شفقت و ہمدردی میں جسدِ واحد کی طرح پائے گا کہ جب اس کا ایک عضو بیمار ہوتا ہے تو پورا جسم بیداری اور تپ میں اس کی موافقت کرتا ہے!"

مومن تو وہ ہے کہ اگر مشرق میں ایک مسلمان بھائی کے پاؤں میں کانٹا تک چبھتا ہے تو وہ مغرب میں بیٹھا بے قرار ہو جائے ــــ لیکن آج یہ کیسا ایمان اور کیسی مسلمانی ہے کہ ہمارے لاکھوں مسلمان بھائی، عصمت مآب بہنیں، بیٹیاں اور مائیں، معصوم بچے اور ضعیف و ناتوان مرد و عورتیں دشمن کی تیز سنگینوں، مہیب قہقہوں، وحشیانہ کارروائیوں اور ظالمانہ دست درازیوں کی زد میں ہیں ــــ ان کے گھربار، جانیں، اموال، اولادیں اور عزت و آبرو سب کچھ داؤ پر لگ چکا ہے اور وہ بزبانِ قرآن یوں فریاد کناں ہیں کہ:

"وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ج وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا" (النسآء: ۷۵)

"اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہمیں اس بستی سے نکال کہ جس کے رہنے والے ظالم ہیں ــــ اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار مقرر فرما!"

اس کے باوجود پورا عالمِ اسلام بے حس، خاموش تماشائی ہے — کہیں یہ وہی صورتِ حال تو نہیں جس کے بارے حضورؐ نے فرمایا تھا :

"ایک وقت آئے گا کہ کفار تم پر یوں چڑھ دوڑیں گے کہ جس طرح بھوکے دسترخوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں !" — کسی نے عرض کی، "اللہ کے رسولؐ، کیا ہم اس وقت تعداد میں تھوڑے ہوں گے ؟" فرمایا، "تم اس وقت بہت ہو گے۔ لیکن ایسے بے بنیاد، جیسے سیلاب کے ریلے کے سامنے خس و خاشاک! تمہارا رعب داب دشمن کے دل سے اٹھ جائے گا اور تم پر "وھن" سوار ہو جائے گا !" — ایک پوچھنے والے نے پوچھا، "اللہ کے رسولؐ، یہ "وھن" کیا چیز ہے ؟" آپؐ نے فرمایا :

"حبّ الدنیا وکراھیۃ الموت !"

"دنیا کی محبت اور موت سے کراہیت !" (ابو داؤد)

حالانکہ موت تو بہرحال آنی ہے اور یہ دنیا اور اس کا مال و اسباب بھی فانی ہے — تو پھر کیوں نہ اس زندگی اور اسبابِ دنیا کو ضائع کرنے کی بجائے ان کا ایسا مصرف تلاش کیا جائے جو انتہائی نفع بخش ثابت ہو، اور جس کی نشاندہی اللہ ربّ العزّت نے یوں فرمائی ہے :

"اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ — الاٰیۃ !" (التوبہ : ۱۱۱)

"اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں، اس قیمت پر کہ ان کے لیے جنت ہے — یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں !"

آج بوسنیا، چیچنیا، صومالیہ، فلسطین، مقبوضہ کشمیر اور دنیا کے دیگر خطوں میں مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا گیا ہے، ان کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے، املاک نذرِ آتش کی جا رہی ہیں، ان کے گھر بار لوٹے جا رہے، برباد کیے جا رہے، چھینے جا رہے ہیں — حمیتِ دین،

غیرتِ ملی اور جرأتِ ایمانی کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے ان مسلمان بھائیوں کو ان کے مصائب میں تنہا نہ چھوڑیں، ان کے دکھ بانٹ لیں اور ان کے دوش بدوش میدانِ جہاد میں اتر کر ان ہاتھوں کو کاٹ پھینکیں جو مسلمان کی عزت، اور اس کی سلامتی و بقا کی طرف بڑھ رہے ہیں —— علاوہ ازیں رمضان المبارک "شہرِ مؤاساۃ،، (ہمدردی و خیر خواہی کے مہینہ) میں ہم اپنے اموال کے ذریعہ، خواہ یہ نقدی کی صورت میں ہوں، یا ملبوسات و اجناس و اشیائے خورد و نوش کی صورت میں، ان کی ہر ممکن مدد کریں —— یقین کیجیے یہ سودا نفع مند بھی ہے اور فوزِ عظیم بھی:

"فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ط وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ"

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ!

اسلامیانِ پاکستان —— السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج آپ کے لاکھوں مظلوم مسلمان بھائی کفار کے ظلم و استبداد، خوں ریزی اور وحشیانہ تشدد کے باوجود عزم و ہمت اور شجاعت کی نئی داستانیں رقم کرتے ہوئے اپنی اور دینِ اسلام کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں —— آزمائش کی ان کٹھن گھڑیوں میں نہ صرف انسانیت کے ناطے وہ آپ کی بھرپور توجہ کے مستحق ہیں، بلکہ ان کی اعانت و نصرت آپ کا دینی اور ملی فریضہ بھی ہے —— اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے آج جو کچھ آپ ان کے لیے خرچ کریں گے اس کے بدلے میں رب کی جنت آپ کی منتظر ہے —— یہ رب کا وعدہ ہے تورات میں بھی، انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی!

رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور اس ماہِ عظیم کی سعادتیں سمیٹتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ میں دل کھول کر حصہ لیجیے! اپنے عطیات درج ذیل پتہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں، انشاء اللہ آپ کا تعاون بامانت و حفاظت مستحقین تک پہنچا دیا جائے گا:

جمعیت اہل حدیث، جامع مسجد اہل حدیث، چوک اہل حدیث جہلم (پاکستان)